بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ الصلاۃ والسلام علیک یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
بہ فیض حضور حجۃ الاسلام علامہ حامد رضا خاں قادری برکاتی بریلوی قدس سرہٗ

# علم کی فضیلت پر چالیس حدیثیں

مرتب: ڈاکٹر محمد حسین مُشاہد رضوی

سلسلہ اشاعت نمبر

سنِ اشاعت 1435/2014ء

شائع کردہ: ادارہ دوستی، 842 کمال پورہ، مالیگاؤں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ،امابعد
الصلوٰۃ و السلام علیک یاسیدی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

علم نور ہے ۔ جہالت تاریکی ہے ۔علم اُجالا ہے ۔ جہالت اندھیرا ہے۔علم سے اخلاق سنورتے ہیں۔علم سے کردار بنتے ہیں۔علم سے زنگ آلود قلوب طہارت پاتے ہیں۔علم سے پراگندہ اذہان کو پاکیزگی ملتی ہے۔علم سے شعورِ زندگی ملتا ہے۔علم سے طرزِ حیات سنورتا ہے۔

اسلام میں علم کی بے پناہ اہمیت وفضیلت ہے۔پہلی وحیِ قرآنی کا نور بھی علم کی تلقین کرتا ہوا تشریف لایا۔ "اقرا" ۔۔۔۔۔"پڑھو!" ۔۔قرآنِ مبین میں جگہ جگہ علم کے حصول کی ترغیب دی گئی ہے۔احادیث میں بھی جابہ جا علم کی فضیلت اور تحصیلِ علم کے احکامات وارد ہوئے ہیں۔

کائنات کے معلمِ اعظم ، رحمۃ للعالمین ، مصطفیٰ جانِ رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے علم و دانائی اور متاعِ ہوش وخرد سے عاری عرب کے بادیہ نشینوں اور اونٹوں اور بکریوں کے چرواہوں کی اس احسن طرز سے تعلیم وتربیت فرمائی کہ آج تک اُن فہیم و ذکی اور زیرک و دانا اصحابِ رسول رضی اللہ عنہم کی طرح ذہانت وفطانت میں اپنی مثال آپ افراد کی جماعت دنیا کی نگاہوں نے نہ دیکھا۔

اللہ کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مقدس صحابہ رضی اللہ عنہم کی وہ نورانی جماعت علم کی اہمیت وفضیلت اور اس کی ضرورت سے حد درجہ باخبر تھے اور بعد میں تابعین وتبع تابعین اور اولیاے امت وصلحاے اسلام نے بھی علم کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے ۔ دینی علوم وفنون کے ساتھ ساتھ اپنے عصر کے ضروری علوم سے خود کو بہرہ ور کیا۔یہی وجہ ہے کہ جب تک مسلمانوں کا رشتہ ایمان وعقیدے کی پختگی کے ساتھ علم سے منسلک رہا ہم پوری دنیا میں کامیاب وکامران رہے۔آج جب مردم شماری کی جاتی ہے تو تعلیم کے معاملے میں مسلمان دیگر پسماندہ طبقات سے بھی زیادہ پچھڑے ہوئے دکھائی دیتے ہیں ۔جب کہ اس حقیقت کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا کہ دنیا میں علم و فضل کی جو شمعیں روشن ہوئیں وہ مسلمان علما کی بہ دولت ہوئیں۔دراصل ماضی کے مسلمان فرامین

مصطفوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو حرزِ جاں بنا کر تعلیم کے میدان میں آگے بڑھ رہے تھے۔ جب کہ آج ہم جدیدیت کے دل دادہ ہو کر معلمِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیاری پیاری باتوں، سنتوں اور طریقوں سے کوسوں دور ہوتے جا رہے ہیں۔ جس کے نتیجے میں تباہی و بربادی ہمارا مقدر بنتے جا رہی ہے۔ ضرورت ہے کہ ہم سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے راستوں پر چلیں۔ علم سے متعلق کنزالعمال شریف جلد دہم میں درج کثیر احادیث طیبہ میں سے 40 احادیث پیش کی جا رہی ہیں۔ اللہ کریم سے دعا ہے کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ و طفیل ہمیں نافع علم سیکھنے، سکھانے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ (آمین بجاہِ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

۱۔ علم کا طلب کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے اور بے شک علم کے طلب کرنے والے کے لیے ہر چیز استغفار کرتی ہے حتیٰ کہ مچھلیاں سمندر میں" اس کے لیے استغفار کرتی ہیں۔"

(ابن عبدالبر فی العلم عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۲۔ ایک گھڑی علم کی طلب و تلاش کرنا پوری رات قیام کرنے سے بہتر ہے اور ایک دن علم کی تلاش وطلب کرنا تین ماہ کے روزوں سے بہتر ہے۔

(الدیلمی فی مسند الفردوس عن ابن العباس رضی اللہ عنہما)

۳۔ علم، اسلام کی حیات اور دین کا ستون ہے اور جس نے علم سکھایا (تو) اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کا اجر و ثواب پورا کرے گا۔ اور جو (علم) سیکھ کر (اس پر) عمل کرے گا (تو) اسے (وہ) سکھائے گا جو وہ نہیں جانتا۔

(ابوالشیخ عن ابن العباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما)

۴۔ علم میری اور مجھ سے پہلے انبیا (علیہم السلام) کی میراث ہے۔ (الدیلمی فی مسند الفردوس عن ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا)

۵۔ عالم زمین پر اللہ تعالیٰ کا امین ہے۔ (ابن عبدالبر فی العلم عن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۶۔ عالم،علم اور عمل جنت میں ہیں پس جب عالم اس پر عمل نہیں کرے گا جسے وہ جانتا ہے (تو) علم اور عمل جنت میں ہوں گے اور علم (جہنم کی) آگ میں ہوگا۔

(الدیلمی فی مسند الفردوس عن ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۷۔ علما انبیا (علیہم السلام) کے جانشین ہیں۔آسمان والے ان سے محبت کرتے ہیں اور مچھلیاں سمندر میں ان کے لیے دعاے استغفار کرتی ہیں قیامت تک جب وہ فوت ہو جاتے ہیں۔

(ابن النجار عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۸۔ جب تم جنت کے باغات سے گذرو تو کچھ چر لیا کرو۔کسی نے عرض کی: جنت کے باغات کیا ہیں؟ ارشاد فرمایا: علم کی مجالس۔

(الطبرانی فی الکبیر عن ابن العباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما)

۹۔ جو ایسا راستہ چلے جس میں وہ علم کی طلب کرے (تو) اللہ تعالیٰ اس کے لیے آسان کردے گا وہ راستہ جو جنت کی طرف ہے۔

(الترمذی عن ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۱۰۔ جس نے علم کی طلب وتلاش کی (تو) وہ تلاش گذشتہ گناہوں کے لیے کفارہ ہوگی۔

(الترمذی عن سخبرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۱۱۔ جس نے علم کی تلاش کی تو وہ اللہ کے راستے میں ہے یہاں تک کہ وہ واپس لوٹے۔

(ابونعیم فی الحلیۃ عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۱۲۔ جس نے (کسی کو) علم سکھایا تو اس کے لیے اس کا اجر وثواب ہے جو اس پر عمل کرے (اور) عمل کرنے والے کے اجر وثواب سے (بھی) کمی نہیں ہوگی۔

(ابن ماجۃ عن معاذ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۱۳۔ اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی چاہتا ہے اسے دین میں فقیہ وعلم شریعت کا (ماہر) بنا دیتا ہے۔

(احمد، البیہقی عن معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، احمد الترمذی عن ابن العباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما، ابن ماجۃ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۱۴۔ جو صبح وشام جائے اس حال میں (کہ) وہ اپنا دین سکھانے میں (مصروف) ہو تو وہ جنت میں ہے۔

(ابو نعیم فی الحلیۃ عن ابی سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۱۵۔ طالب علم کے لیے فرشتے اپنے پروں کو بچھاتے ہیں اس چیز کی رضا کے لیے جو وہ طلب کرتا ہے۔

(ابن عساکر عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۱۶۔ علم کا متلاشی (تلاش کرنے والا) جاہلوں کے درمیان ایسا ہے جیسا مُردوں کے درمیان زندہ۔

(العسکری فی الصحابۃ وابو موسیٰ فی الذیل عن حسان بن سنان مرسلاً)

۱۷۔ تُو صبح کر اس حال میں (کہ) عالم ہو یا متعلم یا دھیان سے (دین کی باتیں) سننے والا یا محبت کرنے والا (عالم دین سے علم دین کی وجہ سے) اور تُو پانچواں نہ ہونا کہ ہلاک ہو جائے گا۔

(البزار، الطبرانی فی الاوسط عن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۱۸۔ بے شک اللہ تعالیٰ رحمتیں نازل فرماتا ہے اور اس کے فرشتے حتیٰ کہ چیونٹی اپنے بل میں اور مچھلی سمندر میں لوگوں کو بھلائی (کی باتیں) سکھانے والے کے لیے استغفار کرتی ہیں۔

(الطبرانی فی الکبیر والضیاء عن ابی امامۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۱۹۔ جس دل میں حکمت و دانائی سے کچھ نہ ہو وہ ویران گھر کی طرح ہے پس تم سیکھو اور سکھاؤ اور (دین میں) سمجھ حاصل کرو اور جاہلوں کی موت مت مرو کیوں کہ اللہ تعالیٰ لاعلمی کا عذر قبول نہیں فرماتا۔

(ابن السنی عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۲۰۔ علما کے ساتھ بیٹھنا عبادت ہے۔
(الدیلمی فی مسند الفردوس عن ابن العباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما)
۲۱۔ عالم کی دو رکعت (نماز پڑھنا) غیر عالم کی ستر رکعت (نماز پڑھنے) سے افضل ہے۔
(ابن النجار عن محمد بن علی مرسلاً)
۲۲۔ مومن عالم کو مومن عابد پر ستر درجہ فضیلت ہے۔
(ابن عبدالبر عن ابن العباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما)
۲۳۔ تھوڑا عمل (بھی) علم کے ساتھ نفع دیتا ہے اور زیادہ عمل جہالت کے ساتھ فائدہ نہیں دیتا۔
(الدیلمی فی مسند الفردوس عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما)
۲۴۔ ہر چیز کے لیے ایک راستہ ہے اور جنت کا راستہ علم ہے۔
(الدیلمی فی مسند الفردوس عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما)
۲۵۔ جس نے میری امت کو ایک حدیث پہنچائی تاکہ اس کے ذریعے سنت کو قائم کیا جائے یا بدعت کو ختم کیا جائے تو وہ جنت میں ہے۔
(ابو نعیم فی الحلیۃ عن ابن العباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما)
۲۶۔ جو شخص قدم اٹھائے تاکہ وہ علم سیکھے (تو) اس کے قدم اٹھانے سے پہلے اس کے (گناہوں کو) معاف کر دیا جاتا ہے۔
(الشیرازی عن عائشہ رضی اللہ عنہا)
۲۷۔ جو کوئی میری سنت سے چالیس احادیث یاد کر کے میری امت کو پہنچائے (تو) میں اسے قیامت کے دن اپنی شفاعت میں داخل کروں گا۔
(ابن النجار عن ابی سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ)
۲۸۔ جس نے کتاب اللہ (قرآن) کی ایک آیت یا علم (دین) کا ایک باب سکھایا تو اللہ تعالیٰ

قیامت تک اس کا اجروثواب بڑھائے گا۔

(ابن عساکر عن ابی سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۲۹۔ فقہ کا طلب کرنا ہر مسلمان پر لازم وواجب ہے۔

(الحاکم فی تاریخہ عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۳۰۔ جس نے علم کا ایک باب حاصل کیا تاکہ اس کے ذریعے اپنے نفس کی اصلاح کرے یا اپنے بعد والے کی تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ریگستان کی ریت کے برابر اجر لکھتا ہے۔

(ابن عساکر عن ابان عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۳۱۔ جو علم کی طلب میں ہے (تو) جنت اس کی طلب میں ہے اور جو معصیت کی طلب میں ہے (تو جہنم کی) آگ اس کی طلب میں ہے۔

(ابن النجار عن ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما)

۳۲۔ جب تو علم کا ایک باب سیکھے گا (تو وہ) تیرے لیے ہزار رکعت مقبول نفلی نماز پڑھنے سے بہتر ہے اور جب تو وہ علم لوگوں کو سکھائے گا اس پر عمل کیا جائے یا نہ کیا جائے تو وہ تیرے لیے ہزار رکعت مقبول نفلی نماز سے بہتر ہے۔

(الدیلمی عن ابی ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۳۳۔ جس نے دو حدیثیں سیکھیں تو وہ نفع دیتا ہے ان کے ذریعے اپنی جان کو یا وہ اپنے سوا کو دو حدیثیں سکھاتا ہے اور وہ اس سے فائدہ اٹھاتا ہے تو یہ اس کے لیے ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

(الدیلمی عن البراء رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۳۴۔ جس شخص نے ایک کلمہ یا دو تین یا چار یا پانچ کلمے اس چیز سے سیکھے جسے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرض کیا پھر ان کا علم رکھا اور انھیں سکھایا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(ابن النجار عن ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۳۵۔ تم علم سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ اور تم فرائض سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ۔

(الدار قطنی عن ابی سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۳۶۔ نہیں ہے کوئی شخص مگر اس کے دروازے پر دو فرشتے ہوتے ہیں پس جب وہ نکلتا ہے تو وہ دونوں فرشتے کہتے ہیں صبح کر اس حال میں کہ تو عالم ہو یا متعلم اور تو تیسرا نہ ہونا۔

(ابونعیم عن ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۳۷۔ حضرت لقمان نے اپنے بیٹے سے فرمایا: اے میرے پیارے بیٹے! تو علما کی مجالس کو لازم کر اور حکما کا کلام غور سے سن کیوں کہ اللہ عزوجل مردہ دل کو حکمت کے نور سے زندہ کرتا ہے جیسے مردہ زمین کو موسلا دھار بارش کے ذریعے زندہ کرتا ہے۔

(الطبرانی فی الکبیر فی الأمثال عن ابی امامۃ وسندہ ضعیف)

۳۸۔ بے شک افضل ہدیہ یا افضل عطیہ کلام حکمت کا کلمہ ہے بندہ اسے سنتا ہے پھر اسے سیکھتا ہے اس کے بعد اسے اپنے بھائی کو سکھاتا ہے تو یہ اس کے لیے ایک سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

(ابن عساک عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۳۹۔ حکمت کی بات جسے آدمی سنتا ہے وہ اس کے لیے ایک سال کی عبادت سے بہتر ہے اور علمی مذاکرہ کے وقت ایک ساعت بیٹھنا ایک غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے۔ (الدیلمی عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۴۰۔ ہر چیز کے لیے ستون ہے اور اسلام کا ستون دین میں تفقہ (سمجھ) ہے اور ضرور ایک فقیہ (احکام شرعیہ کا تفصیلی علم رکھنے والا) شیطان پر ہزار عابدوں سے زیادہ بھاری ہے۔

(ابن عدی فی الکامل عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

{کنز العمال جلد دہم سے}